

س طرح سے دستاویزات حاصل کی جاسکتی ہیں اس کا انحصار عام طور پر اس ملک پر ہوتا ہے۔ ہم یہاں تمام اصل ممالک کے لئے معلومات فراہم نہیں کرسکتے ہیں۔ تاہم ، پیدائشی سرٹیفکیٹ زیادہ تر ممالک سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ یہ ہمارا تجربہ اور امیگریشن حکام کا تجربہ ہے ... ہم اپنے مؤکلوں کو مشورہ دیتے ہیں ، جیسے۔ مندرجہ ذیل کوشش کرنے کے ل (اور امیگریشن آفس کے ل evidence ثبوت فراہم کرنے کی تمام کوششوں کو دستاویز کرنے کے لئے): ملک سے تعلق رکھنے والے افراد کے اہل خانہ ، دوستوں ، جاننے والوں سے اس سوال کے ساتھ رابطہ کریں کہ آیا وہ پیدائشی سند حاصل کرسکتے ہیں کہ متعلقہ کمیونٹی میں فیس بک یا دوسرے نیٹ ورکس پر تحقیق کریں: ہمارے پاس اسی ملک کے دوسرے افراد اپنے پیدائشی سندوں کو حاصل کر رہے ہیں؟ (کاروباری افراد سے متعلق اکثر معلومات اور رابطے ہوتے ہیں جو مدد کرسکتے ہیں ، نیز قیمتوں اور اعتماد کی قدر کے بارے میں بھی معلومات)۔ اچھی طرح سے تعاون کریں) ، 2 ہفتوں کے بعد ای میلز کی یاد دہانی کریں وغیرہ۔ دستاویزات کے مقاصد کے ل we ، ہم نام ، نمبر ، تاریخ ، وقت ، مواد ، نتائج کے ساتھ تمام کالوں کو نوٹ کرنے اور تفصیلی فہرست رکھنے اور تمام ای میلز اور جواب- کی سفارش کرتے ہیں۔ ای میل کو پرنٹ آؤٹ اور فائل کریں۔ ایک اصول کے طور پر ، امیگریشن حکام کے لئے یہ کافی نہیں ہے اگر آپ صرف وہی کچھ بتائیں جو آپ نے مبینہ طور پر کیا ہے اور اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ کوئی بھی جو دعوی کرتا ہے: مجھے ویسے بھی کچھ نہیں ملتا ہے ، لہذا مجھے ایسا کرنے کی کوشش نہیں کرنی پڑ سکتی ہے ، تربیت اور ملازمت برداشت کرنے کے بعد کے سارے امکانات ضائع ہو سکتے ہیں۔ بہت سے مہاجرین دستاویزات حاصل کرنے اور پیش کرنے سے خوفزدہ ہیں کیونکہ انہیں جلاوطنی کا خدشہ ہے۔ یہ خطرہ کس حد تک مخصوص ہے اس کی وضاحت فرد کی مشاورت سے کی جانی چاہئے۔ تاہم ، جو بھی تربیت یا ملازمت برداشت کرنے کا اپنا موقع کھودیتا ہے اسے بعد میں ملک بدری (پناہ کے طریقہ کار کے منفی نتائج کے بعد) کا خدشہ ہوتا ہے۔ تو یہ واقعی سنجیدہ ہے اور زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔

Übersetzung via Ria Huriaj Limam

Ohne Gewähr

<http://berlin-hilft.com/2020/06/15/frist-zur-identitaetsklaerung-bis-30-06-2020-fuer-ausbildungs-und-beschaefigungsduldung/>